اہلکار، سکیورٹی کے اعلیٰ انتظامات کرنے پر بھی خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ کیمپ کا دورہ کرنے والی بے شمار اہم شخصیات میں ڈی سی او جہلم محمود الحسن مرزا اور ای ڈی او ہیلتھ ضلع منڈی بہاؤالدین ڈاکٹر شاہد تنویر جنجوعہ، چوہدری خادم حسین ایم۔این۔اے، چوہدری مہر محمد فیاض ایم۔پی۔اے، چوہدری راشد منہاس TMO اور عثمان الرحمٰن چوہان وغیرہ شامل ہیں۔ اس کیمپ کے نگران اعلیٰ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل تھے ان کی معاونت مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق اور حافظ عبدالغفور جہلمی نے کی۔ ان کے دیگر معاونین میں راجہ انار گل خان ایڈووکیٹ، ارشد محمود زرگر، صدیق احمد یوسفی، سیٹھی محمد ارشد، عمران صادق اور محمود عدنان کر رہے تھے۔ دیگر انتظامی کمیٹیوں کے نگرانوں میں، سید ثناء اللہ شاہ، عامر سلیم علوی، ڈاکٹر عاطف جواد، سیف ادریس، چوہدری عبدالاحد اور سیٹھی محمد اصغر شامل ہیں۔

اس سالانہ کیمپ کے موقع پر جہاں مریضوں کی آنکھوں کا علاج کیا جاتا ہے وہاں مریضوں کے روحانی علاج کیلئے خصوصی طور پر دینی تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ صبح کی نماز کے بعد کیمپ کے ایام میں مولانا قطب شاہ مدرس جامعہ علوم اُثریہ مریضوں کو درس دیتے رہے اور نماز اور تلاوت قرآن کی خصوصی طور پر ترغیب دلائی۔

اُثریہ ماڈل بوائز ہائیر سیکنڈری سکول کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات

اللہ تبارک وتعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے جامعہ علوم اُثریہ زندگی کے باقی شعبہ جات کی طرح تعلیم کے میدان میں بھی سرگرم عمل ہے۔ اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کے زیر نگرانی چلنے والے تمام اداروں میں عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم وتربیت کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کے اس نہج کی شاندار جھلک 25 مارچ بروز منگل اُثریہ ماڈل بوائز ہائیر سیکنڈری سکول جہلم کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات کے موقع پر نظر آئی۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی ممتاز سکالر وصحافی جناب رانا محمد شفیق خان پسروری تھے۔ اسلام آباد سے لاہور تک ایک بڑی تعداد میں زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں حضرات نے شرکت فرمائی۔ خواتین کے لیے پروگرام دیکھنے اور سننے کے لیے الگ پردے کا مکمل اہتمام تھا۔ پروگرام صبح 11 بجے سے ظہر کی نماز تک جاری رہا۔

مہمانان گرامی کی آمد مقررہ وقت پر شروع ہو چکی تھی۔ اس تقریب کے لیے میجر اکرم شہید پارک شاندار چوک جہلم کو بہت احسن انداز میں مزین کیا گیا تھا۔ کم وبیش آٹھ سو خواتین وافراد کے لیے انتظام کیا گیا تھا اور سٹیج کے پیچھے اثریہ ایجوکیشن سسٹم کی سالانہ تقریب کی شیٹ منظر کو انتہائی پروقار بنائے ہوئے تھی۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد طلبہ نے خوبصورت انداز میں تمام مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہا اور پھر طلبہ نے مختلف اقسام کی تقاریر، نظمیں، ترانے اور ٹیبلو پیش کیے پروگرام کی درج

ذیل خصوصیات نہایت نمایاں رہیں

★ تمام پروگرام خواہ تلاوت ہو یا نظم، تقاریر ہوں یا ٹیبلوز، ہر ایونٹ میں عربی انگلش اور اردو زبانیں بہت نمایاں تھیں۔

★ طلبا کی طرف سے پیش کئے جانے والے تمام پروگرام کتاب وسنت، تعلیم وتربیت اور نصیحت سے لبریز تھے۔ کوئی ایک ٹیبلو بھی بوریت اور لہو ولعب پر مشتمل نہیں تھا۔ ہر ٹیبلو میں ماحول اور حالات کے تقاضوں کے مطابق لباس اور حرکات وسکنات سے رنگ بھر دیا گیا تھا۔ جسکی وجہ سے ہر ٹیبلو میں بناوٹ سے ہٹ کر حقیقت پر مبنی اور سچا منظر دکھائی دیتا تھا۔ بالخصوص طلباء کے عربی اور انگریزی لہجہ کی مہارت اور روانی نہایت نمایاں تھی جس سے اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کی انتظامیہ کی بھرپور محنت اور دلچسپی واضح نظر آ رہی تھی۔

★ سب سے نمایاں خوبی طلبا کی جو ہر شخص نے محسوس کی وہ انکی خوداعتمادی اور بہترین انداز تھا۔ طلباء سینکڑوں افراد کے جم غفیر میں نہایت مہارت اور خوداعتمادی کے ساتھ اپنے فن کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ پیش کئے جانے والے پروگرامز میں درج ذیل ایونٹس نہایت پرکشش، ناصحانہ اور قابل دید تھے۔

١ **ماں باپ کی اطاعت اور اچھے سکول کا انتخاب:** -جس کی ابتداء میں ایک نافرمان اور منہ پھٹ بچہ اپنی ماں سے ناروا سلوک کرتا ہے پھر اپنے بھائی جو کہ اُثریہ سکول کا طالبعلم ہے اس کے سمجھانے پر اپنے گزشتہ رویے پر شرمندہ ہوتے ہوئے اپنی ماں سے معافی مانگتا ہے اور ماں سے درخواست کرتا ہے کہ اسے بھی اپنے بھائی کے سکول میں ہی داخل کروائیں تاکہ اسکی بھی اخلاقی تربیت ہو سکے اور وہ بھی اپنی فانی زندگی کیساتھ ساتھ اخروی زندگی میں بھی کامیاب ہو۔

٢ دوسرا ٹیبلو عربی میں پیش کیا گیا جس میں نام نہاد پیروں پر قرآن وحدیث کی روشنی میں تنقید کی گئی اور یہ بات ثابت کی گئی کہ ایسے لوگوں کا شریعت اسلامیہ سے کوئی تعلق نہیں اور ایسے لوگ برگزیدہ نہیں بلکہ گناہ گار ہونے کیساتھ ساتھ فاسق وفاجر بھی ہیں۔

٣ تیسرا ٹیبلو انگلش میں پیش کیا گیا اور اس میں ایک بچہ جو کہ اُثریہ سکول کا طالبعلم ہے وہ اپنے دوست کے گھر جاتا ہے اور اسے گانے سننے میں مصروف پاتا ہے جب وہ اسے ولیمے کی دعوت کے بارے میں یاد کرواتا ہے تو اس کا دوست بہانہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اس نے میوزک کنسرٹ پہ جانا ہے پھر جب اُثریہ کا طالبعلم اپنے دوست سے اس کے والد کے بارے میں پوچھتا ہے تو وہ جھوٹ بولتے ہوئے اپنے والد کی گھر سے غیر موجودگی کے بارے میں بتاتا ہے حالانکہ وہ گھر موجود ہوتے ہیں۔ پھر اُثریہ کا طالبعلم قرآن وحدیث کی روشنی میں اپنے دوست کی اصلاح کرتے ہوئے اسے دعوت ولیمہ کی اہمیت کے بارے میں بتاتا ہے جھوٹ اور تمام معاشرتی برائیوں سے بچنے کے

لیے نماز کی دعوت دیتا ہے۔

۴ طلبا نے استاد محترم کی شان اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انتہائی خوبصورت ٹیبلو نظم پیش کی۔

۵ اسکے علاوہ بچوں نے خوبصورت انداز میں عربی، انگریزی اور اردو زبان میں تقاریر اور نظمیں پیش کیں۔

۶ اس پروگرام میں جو ایک نہایت ہی دلچسپ اور منفرد چیز سامنے آئی کہ سٹیج پر آنے والے تمام طلباء کو جب سٹیج سیکرٹری بلاتے تو اس طالبعلم کی سکول، حفظ کیے ہوئے پاروں کی تعداد کا بھی ذکر کیا جاتا، ایک وقت میں عربی، انگلش اور اردو زبانوں میں مہارت ایک چھت تلے یقیناً ایک انوکھا اور انتہائی باعث تعجب امر تھا۔

۷ مہمان خصوصی کے خطاب سے پہلے رئیس الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر اور اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کے پرنسپل جناب محمد زاہد خورشید نے باری باری تمام مہمانان گرامی کا تقریب تقسیم انعامات میں اپنی آمد سے رونق بخشنے پر شکریہ ادا کیا اور انہیں اُثریہ ایجوکیشن سسٹم میں دینی اور دنیاوی تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔

آخر میں تقریب کے مہمان خصوصی ممتاز سکالر و صحافی جناب رانا محمد شفیق خان پسروری نے اولاد کی تربیت کے موضوع پر خطاب فرمایا اور معزز مہمان نے دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی تربیت کی اہمیت کو اجاگر کیا اور آگاہ کیا کہ اچھی تعلیم ہی کامیابی کی کنجی ہے اور اچھی تعلیم کے لیے اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کے زیر نگرانی چلنے والے تمام کیمپسز بہترین درسگاہیں ہیں، آخر میں تمام شعبہ جات میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کیے گئے اس پُروقار تقریب کا اختتام رئیس الجامعہ کی دُعائے خیر سے ہوا۔

جامعہ رحمانیہ ڈھولاریاں فاروق آباد میں سالانہ اہل حدیث کانفرنس

مورخہ 10 اپریل بروز جمعرات جامعہ رحمانیہ فاروق آباد میں 45 ویں سالانہ عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی۔ جامعہ رحمانیہ جماعت کے بزرگ عالم دین مولانا حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی رحمہ اللہ کی باقیات صالحات میں سے ہے ان کی وفات کے بعد ان کے سعادت مند بیٹوں بالخصوص حافظ شاہد محمود سعیدی کی محنتوں اور کاوشوں سے یہ جامعہ بہترین انداز میں خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ سالانہ کانفرنس اس جامعہ کا امتیازی پروگرام ہے جس میں ملک بھر سے جید علماء کرام تشریف لاتے ہیں۔ مورخہ 10 اپریل بروز جمعرات کو رات کے جلسے کی صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے کی جس میں دیگر مقررین کے علاوہ مولانا محمد شریف حصاروی خطیب کراچی، علامہ حافظ عبدالرزاق ساجد خطیب فیصل آباد اور مولانا حافظ محمد یوسف پسروری نے خطاب کیا۔ آخر میں رئیس الجامعہ کی دُعائے خیر سے جلسے کا اختتام ہوا۔